



سوال

(589) پہلے قرض کی ادائیگی مقدم ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کے پاس تین قطعہ مکان ہے۔ ایک قطعہ وہ وقت فی سبیل اللہ کرنا چاہتا ہے کہ اس آمدنی اللہ کے کاموں اور مسافروں اور فقیروں میں خرچ کی جائے۔ اور اس کا متولی یعنی منتظم اپنی اولاد میں سے کسی کو بنا دے تو بنا سکتا ہے یا نہیں؟

اگر وہ اولاد یعنی جس کو متولی بنا یا گیا ہے۔ خود محتاج ہے۔ تو وقت شدہ مکان کی آمدنی اپنے مصرف میں لاسکتا ہے یا نہیں؟

اگر زید قرضدار ہے۔ تو ایسی حالت میں یہ وقت جائز ہے۔ یا نہیں کہ بعد وفات زید کے زید کا قرضہ اسی مکان مذکورہ سے (یعنی جس کو وقت کرنا چاہتا ہے۔) ادا کیا جاوے۔ بعد وہ مکان وقت فی سبیل اللہ ہو۔

حدیث لا وصیۃ لوارث کے خلاف تو نہیں ہے۔ اور حدیث ترمذی و نسائی وغیرہ متعلق وقت لاجناح علی من ولیہا ان یا کل بالمعروف او یطعم صدیقہ غیر متمول فیہ کا کیا مطلب ہے۔ نیز زمانہ نبوی یا خلافت کے زمانہ میں وقت کا متولی یا منتظم کون ہوا کرتا ہے۔ کیا حدیث میں اس کا کہیں ذکر ہے کہ کسی نے اپنے بیٹے کو وقت کا متولی بنا یا ہوا صاف صاف تحریر فرمایا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جتنا قرض ہے اس کی ادائیگی مقدم ہے۔ قرض کے بعد جو بچے اس میں سے ثلث فی سبیل اللہ وقت کر سکتا ہے۔ اس وقت کا متولی اس کا بیٹا ہو سکتا ہے۔ اس کی نگرانی اور اصلاح کرے۔ تو اپنی محنت کا حق الخدمت لے سکتا ہے۔ بغیر اس کے وقت میں اس کا حق نہیں ہے۔ سب سے مقدم قرض ہے۔ قرض مقدم میں نہیں آئے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امر تسری



جلد 2 ص 554

محدث فتویٰ